8230 ـ فوج میں ملازم شخص کے لیے مجبورا داڑھی مونڈنے کا حکم

سوال

میں فوج میں ملازم ہوں ہمیشہ مجبورا داڑھی مونڈنا پڑتی ہے، کیا یہ حرام ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی مونڈنا جائز نہيں، کیونکہ صحیح احادیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی بڑھانے اور پوری رکھنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ داڑھی بڑھانا اور پوری رکھنے میں مجوسیوں اور مشرکوں کی مخالفت ہے.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی گھنی داڑھی والے تھے، اس لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری ہم پر واجب و فرض ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ا اخلاق و افعال کی اتباع کرنی سب سے افضل اور بہتر اعمال میں شامل ہوتی ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

یقینا تمہارے لیے رسول (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) میں بہترین نمونہ ہے الاحزاب (21).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے:

اور رسول (کریم صلی اللہ علیہ وسلم) تمہيں جو دیں اسے لے لیا کرو، اور جس سے روکیں اس سے رك جایا کرو الحشر (7).

اور ايك مقام پر ارشاد ربانی اس طرح ہے:

سنو جو لوگ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم کی مخالفت کرتے ہيں انہيں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آپڑے، یا انہيں دردناك عذاب نہ پہنچ جائے النور (63).

اور پھر کفار سےمشابہت اختیار کرنا تو سب سے بڑی برائی ہے اور حشر والے دن ان کفار کے ساتھ اٹھائے جانے کا سب سے بڑا سبب بھی ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے "

چنانچہ اگر کسی کام اور ملازمت میں داڑھی منڈوانا لازم ہو تو آپ اس میں ان کی اطاعت نہ کریں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ خالق الملك کی معصیت و نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے "

اور اگر وہ آپ پر داڑھی مونڈنا لازم کرتے ہیں تو آپ اس ملازمت اور کام کو ہی ترک کر دیں جو آپ کو اللہ کی ناراضگی اور غضب والا کام کرنے کی طرف کھینچے، الحمد لله رزق کے اسباب بہت زیادہ وسیع اور میسر ہیں.

اور پھر یہ بھی ہے کہ جو شخص بھی کسی چیز کو اللہ تعالی کے لیے ترک کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس سے بھی بہتر چیز عطا فرماتا ہے اللہ تعالی آپ کو توفیق عطا فرمائے، اور آپ کے معاملہ کو آسان بنائے اور ہمیں اور آپ کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا فرمائے. انتہی.

دیکھیں کتاب: مجموع فتاوی و مقالات متنوعة فضیلة الشیخ علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ (8 / 376).

اور اگر فوج میں بھرتی جبری ہو، اور وہ آپ کو زبردستی لے جائیں، اور جا کر آپ کی داڑھی مونڈ دیں، اور آپ اسے ناپسند کرتے ہوں تو پھر ان پر گناہ ہے، آپ پر کچھ نہیں.

واللہ اعلم .